

فضائل و مسائل رمضان المبارک

(ضیف مجموعیاتی)

روزہ فرض ہے اور اس کا ترک کفر | اللہ تعالیٰ نے فرمایا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ

عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ (۲: ۱۸۳)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خطبے میں ارشاد فرمایا۔

اِنَّكُمْ رَمَضَانَ شَهْرٌ مُّبَارَكٌ
رمضان کا مبارک مہینہ آگیا جس کے روزے اللہ
فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ صِيَامًا (شکوہ من بلی ہیرہ)
نے تم پر فرض کئے ہیں۔

ایک حدیث میں وارد ہے۔

عن زیاد بن عیمر الحضرمی قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اربع فروض من الله في الاسلام فمن اتى بثلاث لم يغن عنده شيئا حتى ياتي بهن جميعا الصلوة والزكاة وصوم رمضان وحج البيت وهذا امر سهل وقد روى عن زياد عن عمار بن حزم عن النبي صلى الله عليه وسلم اخرج الامام احمد وفي رواية استنكر رفعها ابن ابي حاتم عن طريق عطاء الخراساني عن ابن عمر فمن فعل هؤلاء الاربع ثم جاء رمضان فترك صيامه منعده الله من الايمان ولا الصلوة ولا الزكاة (شرح غفر لابن حزم)
”یعنی دین پانچ چیزیں ہیں۔ ایمان، نماز، زکوٰۃ، روزہ، حج ان میں سے ہر ایک رکن اسلام کی ایک اہم کڑی ہے۔ ایک کڑی رہ جائے تو اسلام کی زنجیر خطرے میں ہے مثلاً ایک شخص کلمہ گو ہے۔ نماز پڑھتا ہے، زکوٰۃ دیتا ہے، لیکن روزے عمداً ترک کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں ان میں سے کسی شے کی وقعت نہیں ہے۔“

رحمت کا فیضان عام | آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

یعنی جب رمضان شریف کا مہینہ آجاتا ہے تو رحمت الہی کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

اذا دخل رمضان تحت الواب

الرحمت

گناہ کی معافی کا مہینہ | حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے۔

یعنی جو شخص ایمان اور رخصت الہی کے لئے رمضان کے روزے رکھتا ہے اس کے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اور جو کوئی رمضان میں ایمان اور حصول رضا الہی کی غرض سے رات کا قیام کیے اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دیتا ہے۔

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صام رمضان ايمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه ومن فام رمضان ايمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه (مشکوٰۃ)

بخود و نسخا کا مہینہ | رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یوں تو جو دو نسخا کے اعلیٰ درجات پر فائز تھے ہی لیکن رمضان میں بالخصوص بہت ہی سخاوت فرماتے تھے کما ورد فی الصحیحین عن ابن عباس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اجود الناس وکان اجود ما یکون فی رمضان (لطائف المعارف ص ۱۹۱ لابن رجب)

ایک حدیث میں ارشاد ہے۔

رمضان کا صدقہ بہتر صدقہ ہے۔

افضل الصدقات صدقة فی رمضان

اخرجه الترمذی عن انس (لطائف ص ۱۹۲)

امام شافعی کا ارشاد ہے۔

یعنی انسان کو چاہیے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا کرتے ہوئے رمضان مبارک میں خوب خوب خرچ کرے اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ اس مہینے میں مسلمانوں کی بہت سی ضرورتیں ہوتی ہیں۔ علاوہ ازیں بہت سے لوگ دن کے روزوں اور رات کے قیام کی وجہ سے کمانے میں نابل

احب للمرجل التزایدة بالجوہ فی شہر رمضان اقتداء برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولحاجة الناس فیہ الى مصالحتهم والتشاعل کثیر منهم بالصوم والصلوة عن مکاسبهم (لطائف ص ۱۹۳)

وقت نہیں دے سکتے والدaroں کو چاہیے کہ وہ ایسے لوگوں کی طرف دست تعاون بڑھائیں تاکہ وہ اطمینان سے عبادت الہی میں مصروف رہ سکیں

ایک بزرگ اپنے اساتذہ سے نقل کرتے ہیں۔

یعنی رمضان شریف میں دل کھول کر خرچ کرو کیونکہ
اس میں فی سبیل اللہ خرچ کرنے کا اجر کئی گنا زیادہ
مقابلہ ہے۔

انہم کالوا یقولون اذا حضر شهر
رمضان فانبسطوا فیه بالنفقة فان النفقة
فیه مضاعفة (طائف ۱۵۹)

ہمدردی کا خاص مہینہ | حضرت سلمان فارسی سے شبان کے آخری دن میں آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کا جو ایک خطبہ مروی ہے اس میں اس مہینے کو شہر المواساة (آپس میں ایک دوسرے
سے ہمدردی کا مہینہ) فرمایا گیا ہے۔

نیکوئوں پر زیادہ ثواب حاصل ہونے کا موسم | اسی خطبے میں یہ بھی ارشاد ہے۔
یعنی اس میں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نفلی نیکی
من تقرب فیه بحسنة من الخیر کان
کمین ادی فزیضة فیما سواہ ومن ادی
فزیضة فیه کان کمین ادی سبعین فزیضة
فیما سواہ (مشکوٰۃ و تریب للندری ص ۳۴)
کو فرض کا درجہ دے دیتے ہیں۔ اور ایک فرض نماز
ہو یا صدقہ معاشرتی فرض ہو یا اخلاقی اکو ستر فرضوں کا
مرتبہ عنایت فرما دیتے ہیں۔

جذبات پر قابو پانے کا مہینہ | ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ رمضان کی پہلی رات اللہ تعالیٰ
اپنے بندوں کے لئے جو پروگرام تجویز فرماتے ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اعلانیٰ اعلان کرتا ہے
یا باغی الشرا قصر (مشکوٰۃ)
نیکوئوں میں کوشش | اسی طرح وہ یہ بھی اعلان کرتا ہے۔
اوگٹھ کا ارتکاب کرنے والے اب توڑک جا۔

یا باغی الخیر اقبل (مشکوٰۃ من ابی ہریرۃ)
اے بھلائی کے طلب راجا اور اپنا دامن نیکوئوں سے بھر لے
تلاوت قرآن | رمضان میں قرآن مکیم کا نزول شروع ہوا۔

شہ رمضان السنی انزل فیه القرآن۔ اس لئے اس مہینے میں قرآن کثرت سے پڑھنا
چاہیے۔ قرآن درمضان دونوں توام ہیں۔ آخرت میں دونوں انسان کے کام آئیں گے جیسا کہ حدیث
میں آیا ہے۔

الصیام والقرآن یشفعان للعبد
یقول الصیام ای رب انی منعته الطعام
والشهوات بانہما رفسفغنی فیه ویقول
فرمایا روزے اور قرآن دونوں اللہ کے ہاں انسان
کی سفارش کریں گے۔ روزہ کھگا ہی میں نے اسے
دن کو کھاتے اور خواہش برداری سے روکا۔

انقرضہ النور باللیل فشفعی فیہ
فیشفعیان (مشکوٰۃ عن عبد اللہ بن عمر رضی عنہما)
اسی طرح قرآن کے گائے گا کہ اس نے راتوں کی پیاری
نیند چھوڑ کر مجھے بڑھا۔ آنحضرت نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ
ان دونوں کی سفارش قبول فرمائے گا۔

قیام رمضان | رمضان میں قرآن پڑھنے کی تین صورتیں سب سے بہتر صورت یہ ہے کہ رات کو قرآن
نماز میں پڑھا جائے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ رات کو بغیر نماز کے قرآن کی تلاوت کی جائے اور تیسری
یہ کہ جب بھی موقع ملے قرآن پڑھ لیا جائے پہلی صورت کی دلیل یہ مشہور حدیث ہے جبکہ اوپر ذکر ہو چکا ہے
من قام رمضان یتبعہ اللہ ما یشاء (بخاری)
کہ جو شخص رمضان میں ایمان اور حصولِ رضا ہر اسی کی غرض
رات کا قیام کرے اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دیتے ہیں
قیام مسنون | آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان المبارک میں گیارہ رکعت مع وتر پڑھی ہیں۔ قیام
اتنا لمبا ہوتا تھا کہ بسا اوقات سحری ہو جاتی تھی۔ (کتب صحاح قیام میں)

آپ کے فعل کا مقتضایہ ہے کہ قیام رمضان یا نماز تراویح کا مسنون طریقہ گیارہ رکعت ہی مبرا کہ
ہادیہ کے شارح علامہ ابن الہمام نے فتح القدیر میں فرمایا ہے۔

قال فی فقہ القادیان مقتضی الدلیل
یعنی از روئے شرعی دلیل آٹھ رکعت ہی مسنون
کون المسنون فیہا منہا ثلث ائیتہ ہیں۔

مستحب نوافل | یعنی آٹھ رکعت تو سنت مؤکدہ ہیں اس سے زائد تثنی رکعتیں پڑھی یا سبکیں غنیمت
کہی ہے۔ میں بلکہ چھتیس اور چالیس تا سب سے مروی ہیں۔ ابن الہمام حنفی فرماتے ہیں والباقی مستحب
کہ آٹھ سے زیادہ مستحب ہیں۔

تراویح باجماعت | یہ نماز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نو دو چار دن ہی باجماعت ادا فرمائی
ہے۔ نماز قیام میں اگر وہی ہاں حضرت فاروق اعظمؓ نے اس کے لئے باقاعدہ حکم نافذ فرمایا۔ اس
لئے افضل یہی ہے کہ نماز تراویح باجماعت ہی ادا کی جائے۔ مندرجہ ذیل ایک مرفوع حدیث سے بھی
اس پر علماء نے متوال فرمایا ہے اور امام احمد کا مسلک بھی یہی ہے۔

ان الشیخ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا قام مع الامام حتی ینصرف کتب لہ بقیۃ لیلتہ قال
من یتبعہ مع الناس حتی یوتر معہم ویصل ینصرف الیہام تمام اللہ عزوجل فرماتا ہے

روزے کے پرہیز روزے کی حالت میں جھوٹ، غیبت، جھجی، گالی گلوچ اور ان تمام افعال جن میں ذم اور بے ہودگی پائی جاتی ہو ان سے عدا گن رہنا ضروری ہے۔ ورنہ روزے میں نقص پیدا ہو جاتا ہے۔

اذا كان يوم صوم احدكم فلا يفرش ولا يغتصب فان سابا وحادوا وقتله فليقل اني امر صائم

جب تم سے کوئی روزے دار ہونے شہوانی بکواس کرے اور نہ ہی شور کرے اگر کوئی اس کو گالی بھی دے تو کہے بھائی میں تو روزے دار ہوں۔

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من سويد قول الزور والعل بدفليس لله حجة ان يدع طعامه وشرابه (ترمذی)

فرمایا جو کوئی غلط بیانی اور دھوکہ دہی وغیرہ سے کام نہ چھوڑے تو اس کی بھوک پیاس کی اللہ کے بار کوئی قدر نہیں یعنی اس کو روزے کا ثواب نہیں ملتا۔

نیز فرمایا

الصوم جنة ما لم يخرجوها (خبر الداری عن ابی حمید مرفوعاً)

روزہ ڈھال تو ہے یعنی لگ سے بچاتا ہے لیکن جگہ اس ڈھال میں غیبت جھجی سے کوئی سو راج نہ ہو جائے۔

سحری اور قیلولہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

تسحروا فان السحر بركة (ترمذی)

سحری کھانا مبارک چیز ہے۔

وقال صلى الله عليه وسلم استعينوا بطعام السحر على صيام النهار وبالقبول على قيام الليل (ابن ماجه الرجه المبداه)

دن میں بھوک و پیاس کی کوفت اور کمزوری سے بچنے کے لئے سحری کا کھانا کھا لیا کرو۔ اور رات کے قیام کی تیاری دوپہر کے سونے سے کرو۔

سحری میں تاخیر سحری کھانے کا منون طریقہ یہ ہے کہ صبح کی اذان سے دس پندرہ منٹ قبل نالغ ہو جانا چاہیئے۔ (ترمذی) بہت دیر پہلے کھانا خلاف سنت ہے۔

نیت روزہ | طلوع فجر سے پہلے ہی فرض روزے کی نیت کر لینی ضروری ہے ورنہ روزہ نہیں ہوگا (ترمذی مع شرح) زبان سے نیت کے الفاظ کہنا بدعت ہے۔ نیت درحقیقت دل کے فعل کا نام ہے۔ روزے میں بھول روزے کی حالت میں اگر بھول کر کچھ کھاپی لیا جائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا (ترمذی)

روزہ توڑنے سے کفارہ | ان جان بوجھ کر روزہ خراب کرنے سے کفارہ دینا ضروری ہوگا جس کی تفصیل کتب احادیث میں موجود ہے۔ ملاحظہ ہو ترمذی شریف وغیرہ۔

افطاری کا وقت اور اس میں جلدی کا حکم | یہود نے جن قسم کے تکلفات اپنے دین میں داخل کر بیٹھے تھے۔ ان میں سے ایک یہ بھی تھا کہ وہ غروب شمس سے دیر بعد روزہ افطار کرتے تھے بہت سخت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو اس سے سختی سے روکا۔ اور متعدد طریقوں سے اس کی وضاحت فرمائی کہ روزہ کے افطار کا وقت اسی وقت ہو گیا۔ جب سورج کی کچھ غروب ہو گئی، کبھی فرمایا

لا یتزال الناس بخیر ما عجلوا
الافطار مشکوٰۃ
کبھی ارشاد ہوا۔
لوگ اس وقت تک خیر پر رہیں گے جب تک۔ جلدی افطار کرتے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ کو وہ لوگ پسند ہیں جو جلدی افطار کریں۔
قال اللہ تعالیٰ احب عبادی الی
اجلوا فطرًا (ترمذی)

بعض لوگ شرق کی طرف سیاہی چڑھتی دیکھ کر سمجھ لیتے ہیں کہ نایہ سورج غروب ہو گیا اس لئے فرمایا کہ شرق کی طرف سیاہی کا چڑھنا ناہی کافی نہیں بلکہ سورج کا غروب ہی اچھا
افطار الصائم (مشکوٰۃ)

حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ بیٹھ روزہ افطار کر کے مغرب کی ناز پڑتے تھے اگر چہ پانی ہی کا گھونٹ کیوں نہ ہو۔
ماورایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
صلو قسط صلی المغرب حتی یفطر ولو علی شربة
من ماء و ابن حبان (الحکم المہدۃ ص ۱۱)

تعب ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ان واضح ہدایات کے باوجود آج بعض لوگ ان کی پرواہ نہیں کرتے۔ یاد رکھئے کہ ایسے مافرمان لوگوں کو علمائے حق نے اہل بدعت کہا ہے۔ مشکوٰۃ کے حاشیہ میں ہے کہ غروب شمس کے بعد دیر سے افطار کرنا یہودیوں کا فعل تھا۔

ثم صار عادة اهل البدعة
فی ملتنا دجوات منات ماشیہ مشکوٰۃ ص ۱۱
اور اب ہمارے ہاں یہ بدعتیوں کی عادت بن گئی ہے۔

افطاری کی دعا | افطاری کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اللّٰهُمَّ لَكَ صُيْتُ وَعَلَيْ رِزْقِكَ
اَفْطَرْتُ (مشکوٰۃ)

اے اللہ میں نے تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور
تیرے ہی رزق پر اسے افطار کر رہا ہوں۔

اور ایک روایت میں یہ بھی ہے۔
ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوۡقُ
وَبَقِيَ الرَّجُلُ اَشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی (مشکوٰۃ)

پیاں چلی گئی، رگیں تر و تازہ ہو گئیں۔ اور ثواب
مزدوری ہو گیا۔ انشاء اللہ

اور عبداللہ بن عمر یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ
دَسَعَتْ کُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَ لِّیْ (ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ)

اے اللہ میں تیری اس رحمت کے طفیل جو ہر شے پر
بچاتی ہوئی ہے اپنے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں۔

قبولیت دعا کا وقت | آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ۔

ان للصائم عند فطره دعوة ما تود ان یرد بہ وکرم
افطاری کی چیزیں | آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اذا افطرا احکم کو فلیطعہ علیہما فانه
برکتان بوجہ فطر علیہما فانه طهور و رقیق

روزہ افطار کرنے کے وقت دعا ستر نہیں فرمائی جاتی
کھجور سے روزہ افطار کرنا موجب برکت ہے اگر وہ نہ
مل سکے تو پانی اچھی شے ہے۔

بعض روایات میں رو رہی سہی کا بھی ذکر آیا ہے۔
ملحوظہ: شوکانیؒ نے کھجور سے تمام مٹھی چیزیں مراد لی ہیں۔
افطار کرنے کا ثواب | نیز فرمایا کہ۔

من فطر صائماً او جہز غازیا فله
اجر مثله (مشکوٰۃ)

روزہ افطار کرانے والے کو روزہ رکھنے والے جتنی
ہی ثواب مل جاتا ہے

مفصلات روزہ | مندرجہ ذیل چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے (۱) قے لینے سے (۲) حلق کے
نیچے کسی چیز کے اتارنے سے (۳) ناک کے ذریعہ کسی چیز کے اندر لے جانے سے (۴) عورت کو حیض یا
نفاس کا خون آ جانے سے (۵) جماع اور اس کے ملحقات سے۔ (کتب فقہ و احادیث)

جن چیزوں سے روزہ فاسد نہیں ہوتا | (۱) سرمہ (۲) حقنہ (۳) زبان سے کسی چیز کے چکھ
لینے سے (۴) خوشبو لگانے سے (۵) کان میں دوائی ڈالنے سے (۶) احتلام سے (۷) منی
قے کے آنے سے (۸) سواک کرنے سے (کتب فقہ و احادیث)